سوال

(565) سلام کے بعد دست بوسی اور ہاتھ کو سینے پر رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے دیکھا ہے کہ بعض اوگ مصافحہ کے بعد دست بوسی بھی کرتے ہیں یا اپنے ہاتھوں کو اپنے سینوں پر رکھ لیتے ہیں تاکہ محبت کا زیادہ اظہار کر سکیں تو کیا یہ جائز ہے؟ راہنمائی فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہمارے عام کی حدتک شریعت میں اس عمل کی کوئی دلیل نہیں۔ یہ قطعاً شریعت کا حکم نہیں کہ مصافحہ کے بعد ہاتھ کو بوسہ دیا جائے یا اسے اپنے سینہ پر رکھا جائے اور اگر ایسا کرنے والے اسے تقرب الی اللہ کا ذریعہ سمجھیں تو یہ بدعت ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص428

محدث فتویٰ